REGD. NO. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۳۰ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵

جلد ۱۵/۵۱ | یکم تبوک ۱۳۴۱ھش | یکم ستمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

نخلہ ۳۰ اگست بوقت دس بجے صبح

کل شام حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی ۔ رات وقفہ کے ساتھ نیند آگئی ۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز اصل میں رب العزت سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا

انسان کو چاہیئے کہ خدا سے نماز میں لذت و ذوق حاصل کرنے کی دعا مانگے

" نماز کیا چیز ہے ۔ نماز اصل میں رب العزت سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے جب خدا تعالےٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی ۔ اس وقت سے اس کو نمازوں میں لذت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے ۔ اسی طرح پھر گریہ و بکا کی لذت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی ۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تا کہ صحت حاصل ہو ۔ اسی طرح اس بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہے ۔ اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے کہ اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں ۔ میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا ۔ اس وقت کوئی مجھے روک نہ سکے گا ۔ لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے ۔ تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں ۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھیگا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دیگی ۔ " (الحکم ۱۰ جنوری ۱۹۰۳ء)

مغربی جرمنی میں جانے والے احباب کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

مغربی جرمنی میں جانے والے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مغربی جرمنی میں بحیثیت زائر یا طالب علم جانے کے لئے ویزا کی ضرورت نہیں ہے ۔ لیکن جو دوست ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں جانے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کے لئے پاکستان میں جرمن سفارت خانہ سے جرمنی کے لئے ویزا حاصل کرنا ضروری ہے ۔ اور ویزا حاصل کرنے کے لئے جرمنی میں پہلے سے ملازمت کا انتظام ہونا چاہیئے ۔ لہٰذا ملازمت کے لئے معلومات حاصل کرنے کے لئے مغربی جرمنی کے متعلقہ محکمہ سے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کی جا سکتی ہے :

Zentralstelle fur
Arbeitsvermittlung,
Eschersheimer
Landstrasse 1-7,
Frankfurt am Main
W. Germany

(مسعود احمد جہلمی فرانکفورٹ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ یکم ستمبر کو کھل رہا ہے

جملہ طلباء مطلع رہیں کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول موسمی تعطیلات کے بعد یکم ستمبر ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ کھل رہا ہے ۔ یکم ستمبر سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی ۔ طلباء وقت پر حاضر ہو جائیں ۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول

جامعہ احمدیہ کے طلباء کیلئے

جامعہ احمدیہ اپنی موسمی تعطیلات کے بعد یکم ستمبر ۱۹۶۲ء کو کھل رہا ہے ۔ جملہ اساتذہ کرام اور طلباء پونے سات بجے جامعہ میں حاضر ہو جائیں ۔ ٹھیک پونے سات بجے طلباء کی حاضری ہوگی ۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

باغات لگائیے } باغات آپ کی صحت کے ضامن ، ایک معیاری معاشرہ کے آئینہ دار اور زمین کا زیور ہوتے ہیں ۔ باغات لگا کر زمین کو زیادہ خوبصورت بنائیے ۔ اپنی معیشت کے معیار کو بلند اور اپنی صحت کی حفاظت کیجئے ۔

ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ستمبر ۶۲ء

اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے

"برہان" (دہلی) میں ایک فاضلانہ مضمون "اسلامی حکومت" کے متعلق شائع ہوا ہے افسوس ہے کہ بعض مسلمان اہل علم حضرات نے بجائے اس مضمون پر غور کرنے کے اس کے خلاف شورش شروع کر دی ہے۔ نقادین کو مضمون سمجھنے میں جو غلطی لگی ہے وہ یہ ہے کہ ان کے خیال میں برہان کا یہ مطلب ہے کہ اسلامی حکومت کبھی قائم ہی نہیں ہو سکتی حالانکہ اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ اس وقت جو بعض لوگوں کی طرف سے "اسلامی حکومت"، "اسلامی حکومت" کا شور مچایا جاتا ہے وہ خود بھی نہیں سمجھتے کہ اسلامی حکومت ہے کیا چیز اور وہ کس طرح قائم ہوتی ہے۔ چنانچہ برہان لکھتا ہے:-

۱۔ "اسلامی حکومت ایک جذباتی نعرہ (ہے) قرآن مجید اور اسوۂ نبوی کی تعلیمات کے پیش نظر مسلمانوں کو سب سے زیادہ حقیقت پسند اور واقعیت آگاہ ہونا چاہیئے تھا لیکن یہ دیکھ کر بہت افسوس اور دکھ ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں بحیثیت مجموعی یہ صفت اب مفقود ہوتی جا رہی ہے اور انہوں نے اپنے مسائل و معاملات پر حقیقت پسندی کے بجائے جذباتیت کے ساتھ غور کرنے کی خو پیدا کر لی ہے"۔

۲۔ "اس کی تازہ اور دلچسپ مثال یہ ہے کہ الجزائر پر آزادی و خود مختاری کی پو پھٹتی نظر آئی تو مسلمانوں کے ایک بڑے طبقہ نے الجزائری مسلمانوں کو مجاہدین فی سبیل اللہ کہا، غازی اور شہید کا لقب دیا اور ان سے توقعات قائم کر لیں کہ اب یہ لوگ آزاد ہوتے ہی اسلامی حکومت قائم کریں گے اور اس کے نتیجہ میں یہ ہو گا اور وہ ہو گا لیکن پچھلے دنوں الجزائری حکومت کے ایک نمائندہ نے نئی دہلی میں یہ اعلان کیا کہ الجزائر میں سیکولر جمہوری حکومت قائم کی جائے گی تو یہ سنتے ہی ان سب حضرات پر اوس سی پڑ گئی ہے اور انہیں ایسا محسوس ہونے لگا ہے کہ گویا الجزائر کے فداکاران حریت نے آزادی کی خلعت فاخرہ زیب تن کرتے ہی اپنا رخ بجائے کعبہ کے دیر و کلیسا کی طرف کر لیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون؟ ...... یاد رکھنا چاہیئے کہ آج کل کا زمانہ پہلے زمانہ سے بالکل مختلف ہے۔ پہلے ایک قوم دوسری قوم کو فتح کرتی تھی اور اس پر من مانے طریقوں سے اچھے ہوں یا برے حکومت کرتی تھی۔ لیکن آج کوئی ایک مذہبی قوم کسی دوسری قوم کو تلوار کے ذریعہ فتح نہیں کر سکتی یہ دور عوامی تحریکات اور عوامی سرگرمیوں کا ہے اور ان تحریکات میں ملک کے سب عوام جو مذاہب، زبان، کلچر اور تہذیب کے اختلاف کے باوجود مل جل کر ملک کو آزاد کرانے کی جد وجہد کرتے ہیں اور تبھی ملک آزاد ہوتے ہیں اور ہو رہے ہیں اور خود الجزائر میں بھی صورتِ حال یہی ہے۔ غیر مسلموں کا ایک بڑا طبقہ ہے جو وہاں کے مسلمانوں کے ساتھ پورا تعاون کر رہا ہے پس اب اگر ان سب کی متفقہ مساعی اور اشتراکِ عمل سے الجزائر آزاد ہوتا ہے اور الجزائر کے مسلمان ان تمام باتوں کے پیش نظر جن کا ذکر ہم اوپر کر آئے ہیں الجزائر کے لئے جمہوریہ گورنمنٹ پسند کرتے ہیں تو اس میں برا ماننے کی یا ان پر لعن طعن کرنے کی کونسی بات ہے"۔

(ایشیا ۸/۶۲ نمبر ۱ صفحہ ۸)

"اسلامی حکومت زمانہ کے مروجہ طور طریقوں سے کام لے کر بنائی نہیں جاتی بلکہ خود بخود بن جاتی ہے۔ اسلام کے تصور رجحان میں حکومت مقصود بالذات نہیں ہے بلکہ وہ طبعی نتیجہ ہے۔ اس نظام زندگی پر عمل کرنے کا جس کا نام اسلام ہے یعنی مسلمان اگر صدق دل سے اللہ اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ امانت و دیانت تقوےٰ و طہارت اور اخلاق فاضلہ و مکارم عالیہ کے پیکر ہوتے ہیں تو خود اپنے لئے رحمت اور دوسروں کے لئے ہدایت و برکت کا سرچشمہ اور ذریعہ بنتے ہیں۔ اب بقائے صلح کے قانون کے مطابق جہاں کہیں اور جس کسی سماج میں بھی رہتے ہیں معزز اور مکرم ہو کر رہتے ہیں اور اس بنا پر اقتدار اعلےٰ بھی انہیں کے ہاتھ آ جاتا ہے"۔

(منقول از ایشیا ۸/۶۲ نمبر ۱ صفحہ ۹)

"برہان" لکھتا ہے:-

"اسلام میں حکومت کی کوئی شکل متعین نہیں ہے ..... جس حکومت کی اساس اسلام کے قانون عدل پر ہو وہ اسلامی ہے اور جس کا نہ ہو وہ غیر اسلامی ہے جس طرح تہذیب، کلچر، فنون اور علوم کسی خاص قوم کا اجارہ نہیں ہوتے بلکہ ہر شخص انہیں اختیار کر سکتا ہے اسی طرح اسلام کا قانون عدل کسی خاص ملک اور قوم کی میراث نہیں ہے ہر قوم اور ہر ملک اسے اپنا سکتا ہے چنانچہ گاندھی جی نے ہندوستان کی حکومت کے لئے خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ حضرت عمر کی حکومت کے طرز پر ہو۔ بس جس طرح حکومت کی مذکورہ بالا قسمیں (شخصی حکومت، جمہوری حکومت وغیرہ) اسلامی اور غیر اسلامی دونوں طرح کی ہو سکتی ہیں اسی طرح حکومت کی ایک قسم سیکولر ہے اور سیکولر کی تعریف اگر یہ ہے کہ تمام مذاہب آزاد ہوں گے اور ریاست کے ہر شخص کو یکساں شہری حقوق حاصل ہوں گے تو اس معنی کے اعتبار سے سیکولر کی بھی دو قسمیں ہو سکتی ہیں ایک اسلامی اور دوسری غیر اسلامی۔ اگر اس سیکولر حکومت میں اسلام کا قانون عدل نافذ ہے تو یہ اسلامی ہے ورنہ نہیں"۔ صفحہ (۲۴۳-۳۲۳)

(ایشیا ۸/۶۲ ۲۹ صفحہ ۹)

اسلام نے جو لا اکراہ فی الدین کا اصول پیش کیا ہے وہ اتنا وسیع ہے کہ ہم ایک طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ سیکولر بھی جو اس مفہوم پر حاوی ہو اسلامی سیکولر کہلا سکتا ہے۔ افسوس ہے کہ ایشیا کا تنقید نگار برہان کا مفہوم سمجھے بغیر اس پر تنقید کا تیغہ چلا دیتا ہے۔ جب وہ لکھتا ہے کہ:-

"اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی حکومت اپنے دستور میں یہ الفاظ لکھ لے کہ ___ اس کا مقصد امن و امان اور عدل و انصاف کا قیام ہے اور وہ عام انسانوں کی فلاح و بہبود اور ان کی رفاہیت کا سرو سامان کرنا چاہتی ہے" تو گویا اس نے اسلام کے قانون عدل کو اختیار کر لیا اور اس طرح وہ خود بخود اسلامی حکومت بن گئی۔ خواہ عقیدے اور مسلک کے اعتبار سے وہ ہندوؤں کی حکومت ہو یا عیسائیوں کی، بدھوں کی ہو زردشتوں کی، اشتراکیوں کی ہو یا جمہوریت پسندوں کی ان مخصوص "مقاصد" کا اعلان اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ وہ اسلامی حکومت ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آیا کہ مضمون نگار کو اگر یہی کہنا تھا تو انہوں نے اسلام کی ترجمانی کی زحمت کیوں گوارا فرمائی۔ ان قیمتی نکات کو وہ ایک خود ساختہ نظریئے کی حیثیت سے زیادہ بہتر طور پر پیش کر سکتے تھے"۔

(ایشیا ۸/۶۲ ۲۹ صفحہ ۹)

حالانکہ برہان نے صرف "امن و امان اور عدل و انصاف کا قیام ہے" کے الفاظ ہرگز استعمال نہیں کئے برہان نے تو کہا ہے کہ:-

"اس سیکولر حکومت میں اسلام کا قانون عدل نافذ ہے تو یہ اسلامی ہے ورنہ نہیں"۔

دونوں فقروں میں جو فرق ہے وہ دیکھنے والے سمجھ سکتے ہیں۔ یہ ایک سیدھی بات ہے کہ سیکولر حکومتیں بھی اسلام کا قانون عدل انصاف اپنا سکتی ہیں ۔ مثلاً پاکستان ہے۔ اگر یہاں ایسی سیکولر حکومت بنائی جائے جس کی بنیاد اسلامی عدل و انصاف پر ہو تو ہم اس کو اسلامی سیکولر حکومت کہہ سکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ سیکولر حکومت کے معنی نہیں سمجھتے۔ سیکولر حکومت کو حکومت الٰہیہ کے مخالف و متضاد اصطلاح سمجھا جاتا ہے حالانکہ ایسی بات نہیں ہے۔ سیکولر حکومت کے معنی یہ ہیں کہ ایسی حکومت جو کسی خاص دینی فرقہ کے تصور دین پر نہ بنائی جائے بلکہ جس کے اندر تمام فرقے اپنے اپنے تصورات کے مطابق عمل پیرا ہو سکیں۔ اور حقیقت یہ ہے جیسا کہ برہان نے بھی کہا ہے اسلامی حکومت کسی ملک میں بھی اس معنی میں ظہور پذیر نہیں ہو سکتی جس معنی میں بعض سیاسی دینی پارٹیاں اس کو قائم کرنے کی مدعی ہیں۔ کیونکہ ہر ایک فرقہ کا تصور اسلام جداگانہ ہے۔

(باقی)

ولادت

مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۶۲ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔اے واقفِ زندگی سابق مبلغ مغربی افریقہ کو دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود محترم ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب مرحوم ومغفور کا پوتا اور مکرم عبد الحمید صاحب پٹیالوی مرحوم کا نواسہ ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہیر الدین احمد نام تجویز فرمایا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی۔ صالح اور با اقبال زندگی عطا فرمائے اور اپنے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ✦

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر

قسط نمبر ۱۲

آج مسلمان اگرچہ نبی کے وجود اور اس کی آمد سے بظاہر انکار کر رہے ہیں اور اسکی بجائے وہ ایک عام اور انسانوں کے انتخاب کردہ صالح لیڈر کی قیادت کو بظاہر کافی سمجھ رہے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے دل اس بات کو بخوبی محسوس کر رہے ہیں کہ روحانی انقلاب کبھی انسانوں کی منتخب شدہ نمائندوں سے نہیں ہو سکتا۔ اور اس انقلاب کو پیدا کرنے کے لئے ہمیشہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیز یہ قول محض دعویٰ ہی نہیں بلکہ ایک ایسی ثابت شدہ حقیقت ہے جسے علماء بھی تسلیم کرتے ہیں چنانچہ مولانا مودودی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جس روز پہلی مرتبہ اس کرہ زمین پر انسان کا ظہور ہوا اسی روز خدا نے انسان کو بتلا دیا کہ تیرے لئے صرف یہ اسلام ہی ایک صحیح طرز عمل ہے اور اس کے بعد دنیا کے مختلف گوشوں میں وقتاً فوقتاً جو پیغمبر بھی خدا کی طرف سے انسانوں کی رہنمائی کے لئے مامور ہوئے ان سب کی دعوت بھی بلا استثناء اسی دین اسلام کی طرف ہی رہی جس کی طرف بالآخر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو دعوت دی۔"

مودودی صاحب کے اس بیان پر اونیٰ تدبر کے نتیجہ میں یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ اگر اس اسلام کی دعوت دینے کے لئے پہلے زمانوں میں انبیاء علیہم السلام آتے رہے تو اب ان کی ضرورت کیوں نہیں۔ اس اہم سوال کا جواب وہ خود ہی ان الفاظ میں دیتے ہیں۔

"عقل یہ بات باور کرنے سے انکار کرتی ہے کہ جو چیز ایک قوم کے لئے حق ہو تو وہ دوسری قوم کے لئے باطل ہو جائے۔"

اسی طرح جناب عبدالحمید صاحب سیکرٹری سیرت کمیٹی ضرورت نبوت اور اس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آئیے اب نظام قدرت سے نبوت کی ضرورت سمجھیں آپ جانتے ہیں خدا تعالیٰ نے انسانی وجود کے اندر جس قدر قوتیں اور ضرورتیں پیدا کی ہیں انسانی وجود کے باہر ان سب کے رستہ دکھانے کا سامان بھی کر دیا ہے مثلاً خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر پیاس پیدا کی ہے تو باہر پیاس بجھانے کے لئے پانی بھی پیدا کر دیا اسی طرح خدا تعالیٰ نے انسانی آنکھ کو دیکھنے کی قوت پیدا کی تو باہر آنکھ کو دکھانے کے لئے سورج بھی پیدا کر دیا سوال یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسانی دماغ اور عقل کی رہنمائی کے لئے کیا بیرونی سامان پیدا کیا ہے یہ بیرونی کلام صرف اللہ کا کلام ہے اور جس شخص پر یہ کلام اترتا ہے انہیں نبی کہتے ہیں . . . . . خدا کی ہدایت اور نبی کا وجود اس زندگی کو مکمل کرنے کے لئے ہوا پانی سورج سے کسی طرح کم نہیں"

(درس القرآن ایمان ۲۸۳)

اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہ جس طرح جسمانی زندگی کی حفاظت کے لئے سورج ہوا اور پانی کی انسان کو ضرورت ہے اس سے کہیں زیادہ روحانی رہنمائی کے لئے اہم فطری تقاضہ کی تکمیل کے لئے خدا کے انبیاء کی ضرورت پڑتی ہے اور اس خلا کو دنیا کا کوئی اور راہنما پورا نہیں کر سکتا۔

پھر اسی طرح ڈاکٹر رفیع الدین صاحب پی ایچ ڈی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"شاید کوئی کہے کہ اگر انسان کو صحیح اور کامل تصور کا علم نہیں تو نہ سہی جب وہ تصور کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے تو تعلیم نبوت کی ضرورت کیا ہے لیکن یہ خیال قطعی غلط ہے۔ تصور سے انسان کا چھٹکارا نہیں۔ وہ کسی نہ کسی تصور کو قبول کرنے کے لئے مجبور ہے۔ کیونکہ یہ اس کی فطرت کی ایک ایسی خواہش ہے۔ جسے وہ ایک لمحہ کے لئے بھی ملتوی نہیں کر سکتا اگر اسے اچھا تصور ہاتھ نہ آئے گا تو وہ برے تصور سے اپنی ضرورت کو پورا کرے گا۔ اگر انسان کی اس اہم ترین خواہش کی تکمیل کا انتظام فطرت نہ کرتی تو بہت ستم ہوتا لیکن قدرت نے سلسلہ انبیاء کے ذریعہ سے انسان کی اس ضرورت کی تکمیل کا انتظام کیا ہے۔ لہذا نبوت انسان کے لئے ایک بہت بڑی نعمت ہے اور بہت بڑی رحمت ہے۔" (اسلام کی بنیادی حقیقتیں ص۱)

سلسلہ محمدیہ کی سلسلہ موسویہ سے مشابہت

آیت خاتم النبیین کا صحیح مفہوم بتاتے ہوئے حضرت مرزا صاحب نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ سلسلہ استخلاف محمدی سلسلہ استخلاف موسوی سے مشابہت رکھتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ ثابت کیا کہ امت محمدیہ میں بھی سلسلہ استخلاف موسوی سلسلہ کی مانند قائم رہے گا اور آنے والا مسیح اسی امت میں سے ہوگا گزشتہ مسیح جس کی مسلمانوں کو انتظار رہی وہ دوبارہ نہیں آ سکتے" اور نہ ہی وہ امت محمدیہ کے لئے مبعوث کئے جا سکتے ہیں

جمہور مسلمان اس سے پہلے ایک آسمان سے نازل ہونے والے مسیح کی آمد کے منتظر تھے جب انھوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اعلان سنا تو انھوں نے آپ کی مخالفت کی لیکن آج اکثر مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے متاثر ہو کر اس بات کو کم از کم ضرور تسلیم کر چکے ہیں کہ آنے والا موعود آسمان سے نازل نہیں ہوگا اس کی بجائے ہمیں خود اپنے میں سے کسی کو لیڈر منتخب کر لینا چاہیئے علامہ اقبال نے بھی اس جمالی دور کو تسلیم ہے آپ فرماتے ہیں ؎

ہو چکا گو قوم کی شان جلالی کا ظہور
ہے مگر باقی ابھی شان جمالی کا ظہور

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

مثل کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی
اب درخت طور سے آتی ہے بانگ لاتخف

گویا آپ نے تسلیم کیا ہے کہ قوم کا جلالی دور آنحضرت صلعم کے وجود باوجود سے پورا ہوا اور اب اس جمالی دور کا ظہور بھی ہوگا لیکن دور کے ظہور کے لئے موسوی صفت انسان کی ضرورت ہے گویا سلسلہ محمدیہ سلسلہ موسویہ سے مشابہت اور مماثلت رکھتا ہے

پھر جناب مولوی حسین احمد صاحب مدنی نے بمقام سیوہارہ تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"خلافت کا مسئلہ کوئی نیا مسئلہ نہیں جس کو لا ابالی پن سے ٹال دیا جائے اور اس کی طرف دل و دماغ زبان و قلم اور روح کو متوجہ نہ کیا جائے اگر نص قرآنی وعد اللہ الذین آمنوا منکم الخ خلافت کے ادیان سابقہ اور ازمنہ قدیمہ میں جاری اور معتبر ہونے پر دلالت کرتی ہے تو امت محمدیہ میں بھی مثل سابق جاری رکھنے کا وعدہ خداوندی بتلا رہی ہے . . . . . حدیث مذکورہ کے سیاق و سباق کے کلمات بتلا رہے ہیں کہ سلسلہ خلافت حفاظت اسلام اور مسلمین کے لئے مثیل بنی اسرائیل جاری رہے گا اور اس میں عادل و غیر عادل جامع شروط وغیرہ سبھی قسم کے خلفاء ہوں گے ہم پر ایک کے حقوق کی وضاحت علیٰ حسب الاستطاعت ضروری ہوگی" (تقریر جلسہ سیوہارہ ۲۱ جنوری ۱۹۲۱ء)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کی روشنی میں جہاں مسلمانوں میں آنے والے مسیح اور مہدی سے مایوسی پیدا ہوئی۔ وہاں اس صداقت کو قبول کرنے پر بھی مجبور کر دیا ہے کہ جب تک امت محمدیہ میں سلسلہ خلافت کو تسلیم نہ کیا جائے مسلمانوں کی ترقی قطعاً ناممکن ہے۔

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی سے ان کے کسی مرید نے خلیفۃ المسلمین بننے کے لئے پیشکش کی۔ آپ نے جواب میں فرمایا:۔

"کہ بقا کے لئے صرف ارادہ کافی نہیں بلکہ قوت کی ضرورت ہے اور وہ قوت امیر المومنین ہے اس وقت مسلمانوں کا کوئی امیر المومنین نہیں جو ان کی قوت کو ایک مرکز پر جمع رکھ سکے جو روح ہے اس کام کی"۔

اس کے جواب میں مرید نے کہا کہ ہم آج ہی پھر امیر المومنین منتخب کر لیتے ہیں۔ اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں:۔

"میں نے کہا میں تیار ہوں مگر کچھ شرائط ہیں اول یہ۔ ہندوستان کے تمام مسلمان اپنا تمام مال و جائداد میرے نام ہبہ کر دیں۔ میں بھیک مانگنے والا امیر المومنین نہ بنوں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ ہندوستان کے تمام مشاہیر علماء کے دستخط کراؤ کہ وہ مجھے امیر المومنین تسلیم کر لیں۔ اگر کسی نے بھی اختلاف کیا تو میں امیر المومنین نہیں ہو سکتا"۔

(بحوالہ معارف جلد ۵۹ نمبر ۶ جنوری ۱۹۴۷ء ص ۳۹-۴۰)

مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے ان اقتباسات سے جہاں یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان اس زمانہ میں خلافت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مولانا صاحب اس بات سے بھی خوب آگاہ تھے کہ خلیفہ انسانی ہاتھوں سے قائم نہیں کیا جا سکتا۔ اور خلافت کا نظام ہمیشہ خدا کے ذریعہ ہی قائم ہوا اور اب بھی خدا کے ذریعہ سے قائم ہوگا۔

بحث کا خلاصہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں آج مسلمان یہ محسوس کرتے ہیں کہ مسیح ابن مریم درحقیقت فوت ہو چکے ہیں۔ اب مسلمانوں کی ترقی اور غلبہ کا انحصار نظام خلافت کے قائم کرنے میں ہے اور ان لوگوں کا موجودہ خیال حضرت اقدس کی اس تحریر کا آئینہ دار ہے۔

"اے لوگو جو مسلمان کہلاتے ہو. برائے خدا سوچو کہ آیت استخلاف کے یہی معنی ہیں کہ ہمیشہ تک روحانی بینائی اور باطنی زندگی رہے گی اور غیر مذاہب والے تم سے روشنی حاصل کریں گے اور یہ روحانی زندگی اور باطنی بینائی جو غیر مذاہب والوں کو حق کی دعوت کرنے کی لیاقت اپنے اندر رکھتی ہے یہی وہ چیز ہے جس کو دوسرے لفظوں میں خلافت کہتے ہیں۔"
(شہادت القرآن ص۵۶)

تعریف نبوت کے متعلق غلط فہمی

مسئلہ نبوت کو سمجھنے میں سب سے بڑی روک تعریف نبوت کا نہ جاننا تھا عوام کے نزدیک نبی کا مفہوم یہ تھا کہ ایسے افراد جو جدید شریعت لا دیں یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کریں نبی کہلاتے ہیں۔ آپ نے نبوت کی صحیح تعریف سے لوگوں کو آگاہ کیا اور مسئلہ نبوت پر بحث کرتے وقت سب سے پہلا سوال یہی پیدا ہو سکتا ہے کہ نبی کہتے کسے ہیں۔ آپ نے نبوت کی تعریف سے عوام کو آگاہ کیا اور فرمایا کہ

"عربی و عبرانی زبان میں نبی کے یہ معنے ہیں کہ خدا سے الہام پا کر بکثرت پیشگوئی کرنے والا ہو اور بغیر کثرت کے یہ معنے متحقق نہیں ہو سکتے ہیں۔"
(مکتوب مندرجہ عام ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء)

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ سے قبل اور بعد تک بھی اکثر علماء کے نزدیک نبوت کی تعریف آپکی بیان کردہ تعریف نبوت سے مختلف تھی آپکی تحریرات کے نتیجہ میں علماء نے اس مسئلہ میں بھی تبدیلی کی ہے۔

جناب مظہر الدین صاحب صدیقی کے نزدیک تعریف نبوت۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"دنیا کا کوئی فن اور زندگی کا کوئی شعبہ وحی و الہام کی ہدایت سے مستغنی نہیں اگر فطرت کی راہنمائی انسانی کوششوں کو صحیح رخ پر نہ لگاتی تو علوم و فنون کے کسی شعبہ میں ترقی ناممکن ہو جاتی.. ... فطری لحاظ سے ایک شکل جو سب سے اعلیٰ ہے وحی و الہام کی صورت میں ظہور کرتی ہے۔ یہ قوت جبلت اور عقل و فکر اور سب سے بالاتر اور سب کی جامع ہے لیکن اس کا وجود عام نہیں ہے بلکہ چند مخصوص انسانوں تک محدود رہا ہے انہی ممتاز ہستیوں کو نبی یا رسول کہتے ہیں۔"
(اسلام کی بنیادی حقیقتیں ص۶۱)

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی نبی کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"فلسفہ و عقل کی راہ جو حکمائے اسلام منزل حقیقت کے جویاں ہیں ان کے نزدیک نبی وہ ہے جس میں یہ تین باتیں جمع ہوں:۔ اول یہ کہ اس کو امور غیب پر اطلاع ہو دوسرے یہ کہ ملائکہ اسکو نظر آئیں تیسرے یہ کہ اس سے خارق عادت ظاہر ہوں۔"
(سیرت النبی جلد سوم ص۱۴)

پھر اسی طرح جناب عبدالحمید صاحب سیکرٹری سیرت کمیٹی نبوت کی تعریف یوں کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سوال یہ ہے کہ خدا نے انسانی دماغ اور عقل کی رہنمائی کیلئے کیا بیرونی سامان پیدا کیا ہے۔ یہ بیرونی سامان صرف اللہ کا کلام ہے اور جن شخصوں پر یہ کلام اترتا ہے انہیں نبی کہتے ہیں۔" (درس القرآن ص۲۸۳)

مندرجہ بالا حوالہ جات سے نبوت کی صحیح تعریف اور علماء کا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے استفادہ کا پتہ چلتا ہے کہ کس طرح بعض علماء نبوت کی غلط تعریف کو چھوڑ کر آپکی پیش کردہ صحیح تعریف کو درست مان چکے ہیں۔

خاتم النبیین کی بلند شان کا اظہار

آیت خاتم النبیین کے صحیح مفہوم کو نہ سمجھنے کے باعث علماء کو ایک سخت غلطی لگی ہے انہوں نے اس سے یہ سمجھ لیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بنی آدم کے لئے انعام نبوت بالکل ختم ہو چکا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص آنحضرت کی پیروی کے باوجود بھی اس انعام کو نہیں پا سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلعم کی بلند شان کو ظاہر کیا آپ فرماتے ہیں "آپکی روحانی توجہ نبی تراش ہے" اور عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھکر اب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی ہو۔ (کشتی نوح)

آپ پر کمالات نبوت اسی طرح ختم ہیں جس طرح کہ سورج پر روشنی کے کمالات کا خاتمہ ہے۔

آج علماء اگرچہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو خدا کا نبی ماننے سے انکار کر رہے ہیں اور آپکے بعد ظاہری طور پر باب نبوت کو مسدود قرار دے رہے ہیں لیکن اسکے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاتم النبیین کا جو مفہوم بیان فرمایا ہے اسکو علماء تسلیم کر رہے ہیں اور انکے نزدیک آنحضرت کی بلند شان کے اظہار کے لئے وہی معنے موزوں ہیں جو حضرت مسیح موعودؑ نے اس آیت کے بیان کئے ہیں۔

خاتم النبیین کا مفہوم

مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی تحریر فرماتے ہیں:۔

"یعنی آپ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلہ پر مہر لگ گئی ہے اب کسی کو نبوت نہیں دی جائیگی جن کو ملنی تھی مل چکی اس لئے آپکی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا جو قیامت تک چلتا رہے گا۔ حضرت مسیح علیہ السلام بھی آخری زمانہ میں بحیثیت آپ کے ایک امتی کے آئیں گے۔ خود ان کی رسالت کا عمل اس وقت تک جاری نہ ہوگا۔ جیسے آج تمام انبیاء اپنے اپنے مقام پر موجود ہیں مگر شش جہت میں عمل صرف نبوت عربی کا جاری و ساری ہے بلکہ بعض محققین کے نزدیک تو انبیاء سابقین اپنے اپنے عہد میں خاتم الانبیاء کے روحانی عظمیٰ سے ہی مستفید ہوتے تھے جیسے رات کو چاند ستارے سورج کے نور سے مستفید ہوتے ہیں۔ جس طرح روشنی کے تمام مراتب عالم اسباب میں آفتاب پر ختم ہو چکے ہیں اسی طرح نبوت و رسالت کے تمام مراتب و کمالات کا سلسلہ بھی روح قدس پر ختم ہوتا ہے۔ بدیں لحاظ کہہ سکتے ہیں کہ امتی اور زمانی لحاظ سے ہر لحاظ سے خاتم النبیین ہیں اور جس کو نبوت ملی ہے آپ کی ہی مہر سے ملی ہے"
(مترجم قرآن کریم مترجم علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی ص۵۵۸ زیر آیت ہذا)

اخبار آزاد کی رائے

مجلس احرار جن کی ہستی کا اصل مقصد ہی جماعت احمدیہ کی مخالفت اور بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تردید ہے۔ اور آئے دن ان کی طرف سے "تحفظ ختم نبوت" کے ڈنڈھورے پیٹے جا رہے ہیں۔ وہ بھی علمی میدان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل و براہین کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں۔ اور بالآخر مجبور ہو کر دبی زبان سے انہیں حقیقت کا اعتراف کبھی نہ کبھی ضرور کرنا ہی پڑتا ہے۔ چنانچہ اخبار آزاد ۱۷ر دسمبر ۱۹۵۱ء کو لکھتا ہے:۔

"نبوت انسانیت اور اس کی تمام تر رعنائیوں کا حسین ترین اور بلند ترین مقام ہے درجہ "غائیت" ارتقاء عالم امکان کا اعلیٰ مرتبہ ہے جس کی مرور تصدر کی معنوی دنیا میں عالم ربوبیت سے قریب تر ہے جس طرح کائنات کی ارتقائی ترتیب میں انسانیت رتبہ کمال اور شرف عالم ایجاد کا آخری درجہ ہے اسی طرح نبوت انسانیت اور اس کی شرافتوں اور فضیلتوں کا برترین درجہ کمال ہے"
آزاد مولوی سید محمود رضوی
۱۷ر دسمبر ۱۹۵۱ء

مندرجہ حوالہ سے یہ حقیقت عیاں ہے کہ جس طرح رب العالمین کا فیضان ہمیشہ ہمیش کے لئے جاری رہنے والا ہے۔ اور اسکے منقطع ہونے سے کائنات کا پیدا کرنے والا رب العلمین نہیں ٹھہر سکتا ہے۔ اسی طرح "عالم ربوبیت" سے قریب تر مقام کے لئے بھی اپنے دائمی فیضان کا اظہار ضروری اور لابدی ہے۔ اس کے بغیر اسے عالم ربوبیت سے مشابہ قرار نہیں دیا جا سکتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی یہی دلیل دی ہے۔ جس کو مضمون نگار نے تسلیم کیا ہے اور آنحضرت کے دائمی فیضان کو انہوں نے جاری و ساری سمجھا ہے۔ (باقی)

زندگی کی علامت

موجودہ زمانے میں وہی قوم زندہ کہلانے کی مستحق ہو سکتی ہے جس کا پریس مضبوط ہو۔ آپ اپنے قومی دینی اور مرکزی اخبار الفضل کی اشاعت بڑھا کر اپنے مضبوط پریس کو اور بھی مضبوط کیجئے یہ بھی اسکی زندگی کی ایک بہت بڑی علامت ہے۔

(عبدالمنان عمر ایڈیٹر الفضل)

جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کیلئے اعلان

ضلع گوجرانوالہ کی احمدی جماعتوں کے ذمہ چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی بہت سی رقم واجب الادا ہے۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ چندوں کی وصولی میں خاص کوشش فرما کر بجٹ سو فی صدی پورا فرما دیں۔

تمام زمیندارہ جماعتوں میں سیکرٹری زراعت کا انتخاب کروا کر ناظر صاحب زراعت ربوہ کو اطلاع کر دیں۔

(میر محمد بخش ایڈووکیٹ۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

دعائے نعم البدل

میری بچی عزیزہ امۃ الشافی مورخہ ۱۲ر اگست ۶۲ء کی صبح کو سوا تین بجے وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دس ماہ اور دس دن کی زندگی پائی۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالے ہمیں صحت و زندگی والی نیک و صالح نرینہ اولاد عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار خلیل احمد ابن مولوی عطاء محمد صاحب آف ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول اور احباب جماعت کا فرض

سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کو باقی ادیان پر غالب کرنے کے لئے آخری دم تک جہاد اکبر میں مصروف رہے اس غرض کے لئے حضرت اقدس نے مختلف تدابیر اختیار کیں کتب تصنیف فرمائیں اور رسائل کے اجراء کی طرف توجہ مبذول فرمائی بادشاہوں اور حکمرانوں کو دعوۃ حق دی خارق عادت نشانات اور معجزات دکھائے قبولیت دعا کی چمکار دکھائی اور وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے انھیں منکشف کیا اور ان موتیوں کے قدر دانوں کی جھولیاں ان سے بھر دیں ان برکتوں کے سلسلہ کو ممتد کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی بنا ڈالی نظام وصیت جاری فرمایا نظام خلافت کے قائم ہونے کی پیشگوئی فرمائی غرض اسلام کی آئندہ ترقی کے لئے خطوط معین کر دیئے انھی خطوط میں سے ایک مدرسہ تعلیم الاسلام کا قیام بھی تھا چنانچہ ۸ جنوری ۱۸۹۸ء کو حضرت اقدس نے اسلام کے نونہالوں کی صحیح تربیت کے لئے ایک تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھی اس ادارے کے جاری کرنے سے قبل آپ نے استخارہ بھی فرمایا اور جماعت سے مشورہ بھی کیا۔

اس سکول کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"ہمارا یہ سکول اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ طلباء کو دین کی تعلیم دی جائے اس سکول کا نام ہی تعلیم الاسلام ہے اور اسی غرض کے ماتحت طلباء کو یہاں تعلیم دی جاتی ہے پس مقدم چیز یہی ہے کہ جو لڑکے باہر سے یہاں آتے ہیں وہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں اس کے مطالب کو سمجھیں اور اسلام کی زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں تاکہ جب وہ تعلیم سے فارغ ہو کر باہر جائیں تو لوگ محسوس کریں کہ انھوں نے دین کو اچھی طرح سمجھا ہے اور اس کو سیکھنے کی کوشش کی ہے"

اسی طرح حضرت امیر المومنین نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں اور اپنی اس رائے پر پختگی سے قائم ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء تعلیم الاسلام سکول کے قیام سے محض یونیورسٹی کے امتحان پاس کرانا نہیں بلکہ آپ کا منشاء یہ تھا کہ اس جگہ ایسے طالبعلم پیدا کئے جائیں جو یورپ سے آنیوالی وباؤں کا مقابلہ کر سکیں اور اسلام کا مقصد ایسے طریق سے سمجھیں کہ اس کے متعلق جو غلط فہمیاں پیدا کی جاتی ہیں انھیں دور کر کے اسلام کی قدر و منزلت لوگوں کے دلوں میں قائم کر سکیں دنیا میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں اور دنیا پر ثابت کر دیں کہ اسلام ہی سے اعلےٰ روحانی مدارج حاصل ہو سکتے ہیں"

اس وقت اس مرکزی ادارے میں طلبہ کیلئے کافی گنجائش ہے خصوصاً آٹھویں اور ساتویں جماعت میں ہم اپنی طرف سے سکول کی خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس سکول کو صحیح معنوں میں مثالی ادارہ بنانا چاہتے ہیں لیکن احباب جماعت کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے فرض کو پہچانیں اور ذہین اور ہونہار نونہالوں کو اس سکول میں بھجوائیں اس سلسلہ میں حضور کا ارشاد ہے کہ:۔

"بچپن کی تعلیم ایک آہنی میخ ہوتی ہے جس کا نکلنا آسان کام نہیں اسلام اگرچہ آج تیرہ سو سال کے بعد دنیا کی نصف آبادی بلکہ تہائی میں بھی داخل نہیں ہوا تو اس کی وجہ وہی خیالات ہیں جو لوگوں کے دلوں میں بچپن کی عمر میں داخل کر دیئے جاتے ہیں پس جب باطل اس عمر میں داخل ہوتا ہے اور نکلتا نہیں تو حق کا کیا حال ہو گا جب اس عمر میں کہ دل ایک صاف لوح کی طرح ہوتا ہے اسے نقش کیا جائے اس امر کو مدنظر رکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ تعلیم الاسلام کا اجراء کیا اور اس امر کو مدنظر رکھ کر آپ کے خلفاء اس کام کو چلا رہے ہیں مگر ہماری کوششیں اس امر میں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکیں جب تک کہ سننے والے لوگ موجود نہ ہوں اسی طرح سکول کا فائدہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ جماعت کے احباب اس سکول میں اپنے بچے نہ بھیجیں جہاں جسمانی امراض سے اپنے بچوں کو بچانے کی کوشش کی جاتی ہے وہاں روحانی امراض سے بچانے کے لئے کیا کچھ کوشش نہ ہونی چاہیئے۔ میں احباب جماعت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ پچھلی بے پرواہی کو ترک کر کے آئندہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں گے اور نہ صرف اپنے بچوں کو یہاں بھیجیں گے بلکہ دوسرے لوگوں کو تحریک کریں گے تاکہ مدرسہ تعلیم الاسلام کی اصل غرض پوری ہو اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کی تکمیل ہو"

احباب کرام کا فرض ہے کہ وہ تکلیف اٹھا کر بھی اپنے بچوں سے متعلق اپنی ذمہ داری کو پورا کریں اور انھیں یہاں بھیجیں۔

(ہیڈماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اعلانات دار القضاء

۱۔ مکرم حاجی محمد الدین صاحب درویش نے لکھا ہے کہ میرے فرزند مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف عدن گزشتہ دنوں وفات پا گئے ہیں ان کی رقم دفتر امانت (صدر انجمن احمدیہ ربوہ) میں مبلغ -/۱۳۲۵ روپے اور امانت تحریک جدید میں مبلغ ۹۲ء ۲۱۳۲ جمع ہیں چونکہ میں بھی مرحوم کا شرعی وارث ہوں اس لئے میرا حق وراثت دلایا جائے سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

۲۔ بسلسلہ اپیل مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ساکن چند وال کلاں ضلع سیالکوٹ بخلاف چوہدری عبد الباری صاحب ساکن ۲۲۶ رکھ دھنگانہ تحصیل بھکر ضلع میانوالی فیصلہ کیا گیا ہے کہ مبلغ ۱۲۰۰ صد روپے چوہدری غلام نبی صاحب کو یکمشت چوہدری عبد الباری صاحب مذکور ادا کر دیں۔ معیاد اپیل ۱۵ یوم ہے چونکہ خط کے ذریعہ چوہدری عبد الباری صاحب کو اطلاع نہیں ہو سکی اس لئے بذریعہ اخبار ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔

۳۔ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (ساکنہ منٹگمری) محترمہ طیبہ اکرم صاحب (ساکنہ داؤد خیل) مکرم انوار احمد خاں صاحب (ساکن سندھ) مکرم اشرف احمد خاں صاحب (ساکن راولپنڈی) مکرم اقبال احمد خاں صاحب (ساکن کوئٹہ) اور مکرم لطیف احمد خاں صاحب (کوئٹہ) نے لکھا ہے کہ ہمارے والد محترم ڈاکٹر محمد رفیع خاں صاحب وفات پا گئے ہیں مرحوم نے زمین خریدنے کی غرض سے مبلغ -/۲۱۰۰ روپے دفتر آبادی ربوہ میں جمع کرائے تھے مگر اب ہم یہ زمین خریدنا نہیں چاہتے نیز مرحوم کی امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ -/۱۵ روپے جمع ہیں اس کل رقم مبلغ -/۲۱۱۵ روپے کا ۱/۸ حصہ جائداد وضع کرنے کے بعد باقی رقم ہماری والدہ صاحبہ (محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ مقیم داؤد خیل) کو ادا کر دی جائے نیز مرحوم کا ایک مکان معہ رقبہ ایک کنال واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ قطعہ ۲۷/۸۰۷ اور ایک کنال سفید زمین واقع محلہ دار الیمن قطعہ ۲۵/۱۲ موجود ہے اس دو کنال زمین کا ۱/۸ حصہ وضع کر کے یہ زمین بھی والدہ صاحبہ کے نام منتقل کر دی جائے سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ اللہ تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے میرے لڑکے عزیز رفیق احمد کو لاہور سے ربوہ آتے ہوئے ایک خطرناک حادثہ میں جس میں بس الٹ کر چکنا چور ہو گئی بال بال بچا لیا احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ اپنی امان میں رکھتے ہوئے اپنی برکات و انعامات سے نوازے اور تقویٰ کی اعلےٰ راہوں پر گامزن کرے۔

(خاکسار ریٹائرڈ ڈاکٹر محمد رمضان ربوہ)

۲۔ چوہدری غلام محمد صاحب غلہ منڈی ربوہ کا لڑکا حمید احمد بعارضہ بخار چند دنوں سے بیمار ہے احباب کی خدمت میں کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الستار کارکن دفتر امانت خزانہ ربوہ)

۳۔ میری اہلیہ سخت بیمار ہے اسے دوران سر کا عارضہ ہے کافی علاج و معالجہ کے باوجود ابھی تک افاقہ نہیں ہوا احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید عبد الکریم۔ شاہ نواز لمیٹڈ کراچی)

۴۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپوری درد پتہ میں مبتلا ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (سید شفیق بخاری ابن حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپوری)

۵۔ خاکسار قریباً ڈیڑھ سال سے دل کی بیماری میں مبتلا ہے خاکسار کی کامل صحت کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

(خواجہ محمد احمد کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی جڑانوالہ)

۶۔ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سعید احمد صاحب ساکن کوٹ کریم بخش ضلع سیالکوٹ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے (خاکسار چوہدری لطیف احمد گھمن کوٹ کریم بخش ضلع سیالکوٹ)

۷۔ میرا لڑکا ایک پریشانی میں مبتلا ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنی حفاظت میں رکھے اور پریشانی دور فرمائے (چراغ الدین احمدی بمقام قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

۸۔ بندہ عرصہ سے دل کے عارضہ سے بیمار چلا آتا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (غلام سرور درانی آف چارسدہ حال سوات سٹیٹ)

۹۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ ایک ماہ سے پیٹ درد اور پیچش کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (بشارت احمد زاہد از چوڑا اولیاں سنگھ)

۱۰۔ خاکسار کے لڑکے کے کیس کے فیصلہ کی تاریخ مقرر ہوئی ہے درویشان قادیان دیگر احباب جماعت سے اس کی باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

۱۱۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت بخشے۔

(خاکسار عبد المنان شاہد مربی علی پور مظفرگڑھ)

وعدہ جات تحریک جدید میں اضافہ پر تبصرہ

ربوہ کی جماعت کا قابل قدر کام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال گزشتہ سال کی نسبت وعدہ جات تحریک جدید میں تیرہ ہزار روپے کا اضافہ ہوا ہے سال ۲۸/۲۷ کے وعدے ۴٫۰۸٫۰۰۰ روپے کے تھے اور سال ۲۹/۲۸ کے ۴٫۲۱٫۰۰۰ تک پہنچ گئے ہیں اگرچہ اشاعت اسلام کے بڑھتے ہوئے کام کے پیش نظر یہ اضافہ کافی نہیں لیکن اگر جماعت کی جملہ ذمہ داریوں کو مدنظر رکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ لازمی چندوں کی ادائیگی مقامی اور ممالک بیرون کی مساجد کی تعمیر تعلیمی اداروں کے اجراء تربیتی اجتماعوں کے انعقاد اور اشاعت لٹریچر جیسے طوعی اور نفلی کاموں کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کے مالی جہاد میں مذکورہ بالا ترقی بھی قابل قدر ہے اور جماعت احمدیہ کے جذبۂ اشاعت اسلام کی آئینہ دار۔

احباب ربوہ کا حصہ

اس ترقی میں احباب جماعت ربوہ کا نمایاں حصہ ہے جہاں گزشتہ سال کے وعدے ۵۱٫۰۰۰ روپے کے تھے وہاں امسال ۵۶٫۰۰۰ روپے کے ہیں گویا مجموعی ترقی کے تیسرے حصہ سے بھی زیادہ صرف ربوہ کے افراد کی قربانی کا نتیجہ ہے۔

تقریباً ہر محلہ میں تحریک جدید کا جلسہ منعقد کیا گیا اور اپنے وعدوں میں اضافہ پیش کرنے کا ذوق شوق بڑوں نے بھی اور بچوں نے بھی ظاہر کیا امسال اس سلسلہ میں محلہ جات ربوہ کے صدر صاحبان اور دیگر عہدہ داران عموماً اور لوکل انجمن کے صدر عمومی مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سیکرٹری تحریک جدید مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدر صاحبہ محترمہ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ (صاحبزادی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے تحریک جدید کے مالی شعبہ کو ترقی دینے میں ہر ممکن تعاون فرمایا۔

نیز علماء سلسلہ میں سے مکرم مولانا ابو العطاء صاحب مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب اور لاؤڈ سپیکر کے انچارج مکرم قاضی عزیز احمد صاحب جو محلہ جات ربوہ میں تحریک جدید کے جلسوں کی رونق کو دوبالا کرنے کا باعث ہوئے۔ اور زعماء خدام الاحمدیہ جنہوں نے گھر بگھر پھر کے وعدوں میں اضافہ کی تحریک کی بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

دیگر جماعتوں نے بھی وعدوں میں اضافہ پیش کرنے کی مساعی کی ہیں لیکن نتائج کے اعتبار سے جو اضلاع خوشکن پوزیشن حاصل کر سکے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

جھنگ۔ سیالکوٹ۔ گجرات۔ لاہور۔ منٹگمری۔ ملتان۔ مظفر گڑھ۔ میانوالی۔ راولپنڈی۔ بہاولپور۔ بہاولنگر۔ کوئٹہ۔ پشاور۔ اور مشرقی پاکستان۔

اللہ تعالیٰ ان ضلعوں کے افراد اور دیگر عہدہ دار حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔

بعض ممتاز جماعتیں جن سے بڑی بڑی امیدیں وابستہ تھیں امسال وعدوں کے میدان میں پیچھے رہ گئیں ہیں وہ وصولی کے میدان میں تلافی کر کے اللہ تعالیٰ کی خاص خوشنودی حاصل کر سکتی ہیں امید ہے آئندہ سالوں میں انشاء اللہ وہ وعدوں کے لحاظ سے بھی مرکز کی توقعات کو پورا دکھائیں گے۔ واللہ الموفق والمستعان۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

۱۔ میں نے ایک کتاب حضرت میر قاسم علی صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کے خسر صاحب ثانی سے مستعار لی تھی تقسیم ملک کے بعد مجھے ان کا پتہ نہیں ملا وہ جس جگہ ہوں اپنے حلقہ کے امیر کی معرفت یہ کتاب منگوالیں۔

۲۔ میاں نواب دین صاحب (شاگرد مولوی فتح دین صاحب رضی اللہ دھرم کوٹ بگہ) ولد میاں فضل دین صاحب دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور۔ مہاجر دوکاندار بازار کھوکھراں قادیان کے پتہ کی ضرورت ہے وہ جس جماعت میں ہوں وہ خود یا کوئی اور دوست ان کے پتہ سے ضرور اطلاع دیں ان سے ایک اہم ضروری کام ہے۔

(خاکسار۔ محمد عبد اللہ مولوی فاضل معدی گیٹ پسرور ضلع سیالکوٹ)

محمد عمر صاحب کہاں ہیں؟

مکرم محمد عمر صاحب ولد علم خان صاحب مرحوم موصی نمبر ۱۰۰۳۸ سابقہ سکونت ورگی خوست ضلع بنوں۔ ربوہ کے موجودہ ایڈریس کا کسی صاحب کو علم ہو یا وہ خود اس اعلان کو دیکھیں تو وہ اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر کو مطلع فرمائیں تاکہ ان سے انکی وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی جائے۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خدام الاحمدیہ:۔

علمی مقابلے — سالانہ اجتماع

۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء

۱۔ حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے حفظ قرآن کریم ترجمہ و تفسیر قرآن کریم۔ مطالعہ احادیث۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام تقریری مقابلے مضمون نویسی۔ عام معلومات۔ مشاہدہ و معائنہ۔ ذہانت کا پرچہ۔ پرچہ عام دینی معلومات۔

۲۔ تحریری اور تقریری مقابلوں کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک موضوع پر تقریر کرنا یا مضمون لکھنا ہوگا تقریر کرتے وقت یا مضمون لکھتے وقت امداد کے لئے کتب پاس رکھی جا سکتی ہیں اور ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے یہ مضامین ابھی سے تیار کرنے چاہئیں۔

۳۔ تقریری مقابلے۔ (۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ (۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (۳) میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ (۴) نظام خلافت اور اس کی اہمیت (۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول صلعم۔ (۶) اسلام کی نشاۃ ثانیہ (۷) میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا (۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کی نظروں میں (۹) تربیت کی اہمیت۔ (۱۰) جذبہ خدمت خلق۔

۴۔ **تحریری مقابلے**

۱۔ رد تثلیث
۲۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن
۳۔ بائیبل کا الہامی مقام
۴۔ ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر۔
۵۔ ضرورت و حجیت حدیث
۶۔ ہستی باری تعالیٰ سائنس کی روشنی میں
۷۔ بدعت اور اسلام
۸۔ غیر مسلمین کی نظروں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام
۹۔ تصوف اسلام
۱۰۔ اس زمانے میں تبلیغی جہاد۔

۵۔ **علمی مقابلوں میں تین قسم کے معیار ہوں گے**

معیار اول:۔ مولوی فاضل شاہد۔ ایم اے اور جامعہ احمدیہ کے درجہ ثالثہ سے خامسہ تک کے طلبہ بھی معیار اول میں شمار ہوں گے۔

۲۔ معیار دوم:۔ گریجویٹ اور جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ اور ثانیہ کے طلبہ معیار دوم میں شامل ہونگے

۳۔ معیار سوم:۔ ایف اے میٹرک اور اس سے کم تعلیم کے خدام معیار سوم میں شامل ہوں گے

۶۔ علمی مقابلوں میں حصہ لینے والے خدام کے نام ۱۰ اکتوبر ۶۲ء تک مرکز میں آجانے ضروری ہیں

۷۔ حسب سابق اس سال بھی ہر قسم علمی اور مذہبی سوالات کے لئے وقت رکھا جائے گا جس کے جوابات مرکز کی طرف سے مقرر کردہ علماء دیں گے۔

۸۔ پرچہ ذہانت اور پرچہ عام دینی معلومات میں ہر خادم کی شمولیت لازمی ہوگی۔

(مہتمم اشاعت مرکزیہ)

رقوم بلا تفصیل

بعض احباب چندہ کی رقوم بھیجتے وقت ساتھ تفصیل نہیں دیتے یعنی یہ کہ مرسلہ رقم میں کس کس مد (حصہ آمد۔ چندہ عام۔ چندہ جلسہ سالانہ وغیرہ) کا کس قدر چندہ ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی رقوم خزانہ میں بطور امانت پڑی رہتی ہیں اور سلسلہ ان سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا لہذا ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ رقم بھیجنے کے ساتھ ہی اس کی تفصیل ضرور بھیج دیا کریں ورنہ قاعدہ یہ ہے کہ جس رقم کی تین ماہ تک تفصیل نہ ملے اس کو چندہ عام میں شمار کر لیا جائے اس کے بعد تفصیل ملنے پر بھی اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی۔

(نظارت بیت المال۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے بڑے بھائی میاں عبد الصادق صاحب آف ڈھوک جمعہ طویل بیماری کے بعد مورخہ ۶۲/۸/۱۹ ۲ بجے بعد دوپہر اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ایک لڑکا بعمر ۵ اسال اور چھ لڑکیاں چھوڑے ہیں۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں بلند درجات کا وارث بنائے آمین اور پس ماندگان کو صبر جمیل دے اور ان کی کفالت کے اچھے اور نیک سبب پیدا فرمائے آمین اللھم آمین۔ (خاکسار عبد الغنی برادر میاں عبد الصادق صاحب مرحوم ڈھوک جمعہ نہر جہلم)

۲۔ چوہدری عمر الدین خان صاحب درویش قادیان کے والد ماجد جناب چوہدری محمد خان صاحب، جلال پور پیروالہ میں بقضائے الٰہی ۱۸ اگست کو اس جہان فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ احباب جماعت مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ محمد طفیل خان منیر ایم اے۔ پشاور۔

مشرقی پاکستان میں خوفناک سیلاب

منشی گنج کا قصبہ ڈوب گیا۔ ڈھاکہ میں کئی فٹ گہرا پانی کھڑا ہے

ڈھاکہ ۳۰ راگست۔ مشرقی پاکستان کے جنوبی علاقوں میں سیلاب کی صورت حال نہایت خطرناک ہوگئی ہے۔ منشی گنج کا قصبہ پانی میں ڈوب گیا ہے۔ فرید پور، مانک گنج۔ اور نرائن گنج میں صورت حال اور خراب ہوگئی ہے ڈھاکہ میں کئی فٹ گہرا پانی کھڑا ہے اور لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا جا رہا ہے ضلع میمن سنگھ میں تین ہزار مربع میل علاقہ زیر آب ہے۔

مشرقی پاکستان کے جنوبی اضلاع میں سیلاب کے باعث کئی مقامات پر ریل گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ پڑ گئی ہے۔ متعدد پٹڑیوں اور پلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ جمنا کی سطح خطرے کے نشان سے ابھی اوپر ہے۔ فرید پور، مانک گنج اور نرائن گنج میں صورت حال سنگین ہو گئی ہے۔ پانی کی مقدار میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ متعدد علاقے پانی سے گھر گئے ہیں۔ ڈھاکہ کے بڑے حصہ میں کمر کمر پانی کھڑا ہے۔ لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے کے لئے بانسوں کے پل استعمال کئے جا رہے ہیں بوگرہ میں صورت حال میں چنداں تبدیلی نہیں ہوئی لیکن پانی کی سطح ڈیڑھ فٹ کم ہو گئی ہے۔ کلکتہ میل کے سوا تمام ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

دریائے بوڑھی گنگا میں پانی کی سطح تین انچ کم ہو گئی ہے۔ منشی گنج کا قصبہ جو کل شام تک محفوظ تھا۔ آج زیر آب ہو گیا۔ ضلع دیناجپور میں سیلاب کم ہو رہا ہے۔ وہاں سے کسی قسم کے جانی نقصان یا مویشیوں کے ضائع ہونے کی خبر نہیں ملی۔

ڈپٹی کمشنر میمن سنگھ نے آج بتایا کہ حالیہ سیلابوں سے ضلع میمن سنگھ میں کھڑی فصلوں کو کروڑوں روپیہ کا نقصان پہنچا ہے اور تین ہزار مربع میل سے زیادہ علاقہ زیر آب آگیا ہے سیلاب سے اس ضلع کے تیس لاکھ باشندے براہ راست متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب کی صورتِ حال پر غور کرنے کے لئے کل ڈھاکہ میں مشرقی پاکستان کابینہ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوگا۔ صوبائی وزیر قانون و اطلاعات مسٹر مصطفٰے نے آج اخبار نویسوں کو بتایا کہ حالیہ سیلابوں سے بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ وزیر امدادی امور مسٹر عبدالسلام نے بتایا کہ آئندہ دسمبر تک کسی اور فصل کی کوئی امید نہیں ہے۔

چین یکم اکتوبر کو پہلا ایٹمی تجربہ کرے گا

پیرس ۳۰ اگست۔ ہانگ کانگ کے مبصروں نے توقع ظاہر کی ہے کہ کمیونسٹ چین یکم اکتوبر کو اپنا پہلا ایٹمی تجربہ کرے گا۔ یہ تجربہ چین کے تیرھویں یوم آزادی پر کیا جائے گا۔ نیویارک ٹائمز کی اطلاع کے مطابق چینی حکومت ایٹمی سائنس دانوں پر زور دے رہی ہے کہ وہ پراپیگنڈے کے نقطہ نگاہ سے پہلا ایٹمی تجربہ یکم اکتوبر کو کرنے کی کوشش کریں۔ یاد رہے کہ قبل ازیں بتایا گیا تھا۔ کہ چین اپنا پہلا ایٹمی تجربہ ایک سال تک کر سکے گا۔

چینیوں نے تیس چوکیاں قائم کرلیں

نئی دہلی ۳۰ راگست وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے لوک سبھا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کمیونسٹ چین نے شمالی سرحد پر بھارتی علاقہ میں گذشتہ مئی سے اب تک تیس نئی چوکیاں قائم کر لی ہیں آپ نے کہا اس دوران بھارتی اور چینی فوجوں میں دو بار مقابلہ ہوا۔ فائرنگ کی ابتداء چینیوں نے کی۔ اور بھارتی فوجوں کو جوابی فائرنگ کرنی پڑی۔

الجزائر میں خانہ جنگی شروع ہوگئی

الجزیرہ ۳۰ راگست۔ الجزائر میں خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے رائٹر کی اطلاع کے مطابق الجزیرہ کی گلیوں میں آج اندھا دھند فائرنگ شروع ہو گئی ہے۔ جس میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق متعدد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

کوئی نیا کلیم داخل نہیں کیا جائیگا

لاہور ۳۰ اگست کلیم کمشنر پاکستان کے ایک اعلان کے مطابق اب کسی شخص کو بے خانماں افراد کے دعاوی کی رجسٹریشن کے قانون مجریہ ۱۹۵۶ء کے تحت کوئی نیا کلیم داخل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کیونکہ نئے دعاوی رجسٹر کرنے کی مقررہ تاریخ مدت ہوئی ختم ہو چکی ہے۔ اسلئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی نیا کلیم نہ لیا جائے۔

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ مینجر

اسلام میں ایک ہی فرقہ جنتی ہے۔ اس کی تفصیل کیلئے دیکھو
اہلِ اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں
چوبیسواں ایڈیشن کارڈ آنے پر۔ مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد — دکن

بھارت چور دروازے سے لنکا پر قبضہ کرنا چاہتا ہے

احتیاط سے کام نہ لیا گیا تو لنکا کا حشر بھی کشمیر جیسا ہوگا،

کولمبو ۳۰ راگست لنکا کے ایک سابق وزیر اور آنجہانی مسٹر بندرا نائیکے کے قریبی دوست مسٹر آر جی سینانائیکے نے حکومت لنکا کو خبردار کیا ہے کہ بھارت چور دروازے سے لنکا پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا وہ بھارتی آباد کاروں کے سوال پر پنڈت نہرو سے بات چیت کے سلسلہ میں بڑی احتیاط سے کام لے ورنہ کہیں لنکا کا حشر بھی کشمیر جیسا نہ ہو۔

مسٹر سینانائیکے نے گذشتہ ہفتہ کے روز لنکا کی پارلیمان سے خطاب کرتے ہوئے کشمیر میں بھارت کی چالبازیوں کا ذکر کیا آپ نے کہا کہ بھارت کا یہ معمول ہے کہ وہ معاہدے اور وعدے کرنے کے بعد مکر جاتا ہے۔ مسٹر سینانائیکے نے پارلیمان کو بتایا کہ بھارت اپنے دفاع کے لئے لنکا کو ضروری خیال کرتا ہے۔ لہٰذا حکومت لنکا یہ بات ذہن نشین کر لے کہ بھارتی آباد کاروں کے مسئلہ کا مقابلہ ہے کہ آیا یہ ایک بیرونی مسئلہ ہے یا چور دروازے سے لنکا پر حملہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ مسٹر سینانائیکے نے مزید بتایا کہ ۱۹۴۱ء، ۱۹۴۷ء، ۱۹۵۳ء اور ۱۹۵۵ء میں بھارت اور لنکا میں جو چار معاہدے ہوئے تھے۔ بھارت ان پر عملدرآمد میں ناکام رہا ہے۔ بھارت نے لنکا کو چار بار مذاکرات کی دعوت دی۔ لیکن ہر بار یا تو مذاکرات اچانک منقطع کر دئے گئے اور یا جو فیصلے کئے گئے ان پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ اب پانچویں بار ہے۔ حکومت کو بہت محتاط رہنا چاہیے۔ ہمیں اپنے مسائل حل کرنے کے سلسلہ میں پنڈت نہرو کا آسرا نہیں لینا چاہیئے کیونکہ وزیر اعظم پنڈت نہرو کی اولین وفاداری بھارت سے ہے۔ آپ نے کہا سردار پانیکر نے کہا تھا کہ لنکا بھارت کے دفاع کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے ان حالات میں بھارت لنکا پر اپنا کنٹرول رکھنا چاہے گا۔ مسٹر سینانائیکے نے کشمیر میں پنڈت نہرو کی چالبازیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ پنڈت نہرو کو ایک بڑی رحمدل شخصیت کہا جاتا ہے۔ لیکن جب ہم کشمیر کے مسئلہ پر غور کریں۔ تو پتہ چل جاتا ہے کہ پنڈت نہرو کس قسم کے شخص ہیں۔ بھارت نے بعض کاغذات پر مہاراجہ کے دستخط کروا کے کشمیر کی ریاست ہتھیا لی تھی آج کشمیر بھارتی فوجیوں کے بوجھ تلے دبا کراہ رہا ہے۔ کشمیری محب وطن شیخ عبداللہ نے آزاد استصواب کرنے کو کہا۔ لیکن انکار کر دیا گیا۔ شیخ عبداللہ گذشتہ نو سال سے بلا مقدمہ چلائے نظر بند ہیں۔ انہیں پنڈت نہرو نے جیل بھیجا۔ لہٰذا ہم پنڈت نہرو سے کسی قسم کی رحمدلی کی توقع نہیں رکھتے۔

کامیابی اور درخواست دعا

(۱) عزیز محمود احمد سلمہ بی کام (سال اول) کے امتحان میں فسٹ ڈویژن حاصل کر کے کامیاب ہوا ہے الحمد للہ۔ اس خوشی میں کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرا دیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

(عبد الجلیل عشرت اکونٹنٹس آفیسر — لاہور)

(۲) میرے منجھلے بھائی ملک حمید الدین صاحب ناصر متعلم لیاقت پور ڈ ہائی سکول نواب شاہ ۶۲۱ نمبر حاصل کر کے ضلع بھر میں اول اور سندھ سکنڈری بورڈ میں چوتھی پوزیشن پر کامیاب ہوتے ہیں۔ اور میری پھوپھی زاد ہمشیرہ ملک امۃ المجیب صاحبہ ایف۔ ایس سی کے امتحان میں ۵۵۳ نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن میں اور اپنے کالج میں اول آئی ہیں۔

احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کامیابیوں کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے (آمین) ہمشیرہ موصوفہ اور عمزاد ہمشیرہ زحمت سلطانہ کی صحت کے لئے بھی احباب دعا فرمادیں۔ (خاکسار ہ آمنہ طیبہ ملک جماعت نہم دختر ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے درویش قادیان مؤلف اصحاب احمد)

اعلان نکاح

برادرم عبد الستار صاحب ولد دین محمد صاحب کارکن دفتر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا نکاح نصرت جہاں بیگم بنت اسد علی خاں دار الیمن ربوہ کے ساتھ مبلغ آٹھ صد روپے حق مہر پر مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے بتاریخ ۲۲/۸/ بعد نماز مغرب محلہ دار الرحمت غربی میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو مبارک کرے آمین۔ (سلطان احمد محلہ دار الرحمت غربی)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

...ارشوں کے باعث مشرقی پاکستان کے تمام دریاؤں میں سیلاب بڑھ گیا

ڈھاکہ ریڈیو سٹیشن میں پانی بھر گیا۔ نشریات کا سلسلہ ختم ہو جانے کا خطرہ

ڈھاکہ ۳۰ اگست۔ ریڈیو پاکستان ڈھاکہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سٹیشن میں پانی بھر گیا ہے اور ...ں کی نشریات کا سلسلہ کسی وقت بھی منقطع ہو سکتا ہے۔ بہر حال مزید پانی کی آمد کو روکنے کے لئے عمارت ...ے چاروں طرف پشتہ بنایا گیا ہے۔ فائر بریگیڈ عمارت سے پانی باہر نکال رہا ہے اعلان میں بتایا گیا ہے ...لہ کو ڈیوٹی دینے کے لئے ڈیڑھ میل کا فاصلہ کشتی میں عبور کرنا پڑتا ہے۔

تازہ ترین خبروں کے مطابق بوڑھی گنگا ...یا اور دیدما کی سطح آب میں اضافہ ہو گیا ہے اور ...اکمنشی گنج اور نرائن گنج میں سیلاب کی صورت ...ل اور خراب ہو گئی ہے۔ ڈھاکہ کی مارکیٹ ... داخلہ ناممکن ہو گیا ہے اور تمام دوکانیں بند ...ی گئیں ہیں۔ شہر میں آمد و رفت کے لئے ...تیاں استعمال کی جا رہی ہیں۔ گنج کے سٹیمر سٹیشن ...چھ فاصلہ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ پہلے ...ام کو خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ دریائے بوڑھی ...کا میں سطح اب خطرہ کے نشان کے قریب ...ہ رہی ہے اور ڈھاکہ کے پرانے شہر کے ...تر حصے زیر آب آ گئے ہیں۔ شہر میں آج ...ش ہوئی اور محکمہ موسمیات کی پیشگوئی ...مطابق کل پھر بارش کا امکان ہے۔ جس ...صورت حال مزید سنگین ہو جانے کا اندیشہ ...۔ شہر کے وسط سے جو نالہ گزرتا ہے اس ...ں بوڑھی گنگا کا پانی بھی شامل ہو گیا ہے ...کی سے نواحی علاقوں میں پانی بھر گیا ہے ...یرد گھاٹ جیٹی بالکل زیر آب ہے اور اس ...وئی نشان نظر نہیں آتا۔

مشرقی پاکستان کابینہ نے آج اپنے ایک ...جس اجلاس میں صوبے میں سیلاب کی صورت ...حال کا جائزہ لیا اور امدادی اقدامات کا ...صلہ کیا۔ کابینہ نے سیلاب سے نقصان کی ...تفصیلی رپورٹ بھی تیار کی۔

(ابتدائی خبر صفحہ پہ)

پاک فضائیہ کا طیارہ تباہ، دو افراد ہلاک

پشاور ۳۱ اگست۔ پاک فضائیہ کے ہیڈ کوارٹرز سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان ائر فورس کا ایک تربیتی طیارہ کل رات کراچی کے نزدیک گر کر تباہ ہو گیا۔ اس میں سوار دونوں افراد ہلاک ہو گئے۔ حادثہ کے اسباب کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔

بچہ سیلاب کی لہروں میں بہہ گیا

یہاں موصولہ ایک خبر کے مطابق نانگیل قصبہ میں ایک بچہ جو لکڑی کی ایک چٹان پہ اپنی ماں کی گود میں سو رہا تھا، گر کر سیلاب کی لہروں کی نذر ہو گیا۔ نانگیل میں ایک اور لاش بھی تیرتی نظر آئی پورے قصبہ میں پانی بھر گیا ہے اور شہر کی بیشتر آبادی مکانوں کی چھتوں اور لکڑی کی چٹانوں پر رہ رہی ہے۔

سیاسی نظر بندوں کیلئے بورڈ

راولپنڈی ۳۱ اگست، وزیر داخلہ خان حبیب اللہ نے بتایا ہے کہ مرکزی نظر بندوں کے معاملات پر غور کے لئے بورڈ قائم کر دیا گیا ہے۔ یہ بورڈ سپریم کورٹ کے جج مسٹر جسٹس فضل اکبر اور وزارت داخلہ کے سیکرٹری مسٹر ابن ...ریم خان پر مشتمل ہے یہ بورڈ امتناعی نظر بندی کے قانون مجریہ ۱۹۶۲ء کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ جسے قومی اسمبلی کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ جسے قومی اسمبلی نے اپنے گذشتہ اجلاس میں منظور کیا تھا۔

تھرڈ ڈویژن ختم کرنے کی حمایت

لاہور ۳۰ اگست صوبائی وزیر تعلیم بیگم محمودہ سلیم نے تھرڈ ڈویژن ختم کرنے کی حمایت کی ہے لاہور کے فضائی مستقر پر اخباری نمائندوں سے ایک ملاقات کے دوران بیگم سلیم نے کہا تھرڈ ڈویژن میں پاس ہونے والے طلباء کو نہ تو فنی تعلیم کے اداروں میں داخلہ ملتا ہے اور نہ انہیں کسی باوقار پیشے میں ملازمت ملتی ہے

مغربی جرمنی کے صدر پاکستان کا دورہ کرینگے

راولپنڈی ۳۰ اگست کل یہاں اعلان ...کیا کہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ...نے مغربی جرمنی کے صدر ڈاکٹر ہائنرش لوبکے ...کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ ...صدر مغربی جرمنی ڈاکٹر لوبکے کے ہمراہ ...بیگم کی اہلیہ وزیر امور خارجہ اور صدارتی ...پریذیڈنٹ کے سیکرٹری بھی پاکستان ...آ رہیں گے۔ صدر مغربی جرمنی کا یہ دورہ پندرہ ...سے اکیس نومبر تک ہوگا۔ یاد رہے کہ صدر ایوب ...نے گذشتہ سال مغربی جرمنی کا دورہ کیا تھا۔

محترم میاں جان محمد صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ——— افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی محترم میاں جان محمد صاحب جو قادیان کے قدیمی باشندے اور نہایت درجہ نیک اور مخلص انسان تھے کل مورخہ ۲۹۔ اگست ۶۲ء بروز بدھ دس بجے صبح کے قریب ۸۵ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ساڑھے پانچ بجے سہ پہر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جایا گیا جہاں مرحوم کی نعش کو قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے دعا کرائی۔

محترم میاں جان محمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ ۱۸۹۷ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ آپ نے قادیان میں سالہا سال تک بطور پوسٹمین کام کیا اور اسی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے۔ بہت خوش خلق ملنسار اور دعاگو بزرگ تھے۔ احمدیت سے والہانہ محبت رکھتے تھے۔

میاں محمد دین صاحب حجام لاہور اور میاں احمد جان صاحب ٹیبل ماسٹر آپ کے فرزند ہیں۔ آپ نے بیٹے پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اور پڑپوتے پڑپوتیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں جان محمد صاحب رضی اللہ عنہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں انکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایر بی۔اے (پاس کورس) کا داخلہ ۵ ستمبر سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ مورخہ ۱۴ ستمبر ۶۲ء تک ارسال کریں۔ فارم اور پراسپکٹس دفتر کالج سے طلب فرما دیں۔

انگلش۔ ریاضی۔ عربی اور اسلامیات میں بی اے (آنرز) کا بھی انتظام ہے

گیارھویں کلاس کا داخلہ یکم ستمبر سے ۱۰ ستمبر تک ہوگا۔

انٹرویو صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک۔

مستحق طالبات کے لئے وظائف اور فیس کی مراعات۔ باہر سے آنے والی طالبات کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں نئے سال کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہو کر دس روز تک جاری رہے گا۔ داخل ہونیوالے طلبہ معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ و داخلہ فارم اپنے گارڈین کی معیت میں پیش ہوں۔

(پرنسپل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

درخواست دعا

برادرم مولوی عبدالکریم صاحب ابن حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب جلالپوری لندن سے بذریعہ کار ...عنقریب واپس ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے بخیریت واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(محمد احمد جلیل ربوہ)